14392-اس کی بہن پیدائشی طور پر دماغ میں نقص کی بنا پر فوت ہوگئی اس کا ٹھکانہ کیا ہے

سوال

میری بہن پیدا ہوئی تو اس کے دماغ میں نقص تھا اس کے باوجود اس کی عمر سولہ سال تک پہنچی لیکن وہ پڑھنے اور لکھنے کی طاقت نہیں رکھتی تھی اور مہینے پہلے فوت ہوئی ہے میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ جنت میں گئی ہے یا کہ جہنم میں ؟

پسندیدہ جواب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کے بعد :

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی اس پر رحم کرے اور اس کو اور آپ کو نعمتوں والی جنتوں میں اکٹھا کرے ۔آمین

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے :

(ہر پیدا ہونے والا فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین چاہیں تو اسے یہودی بنا دیں یا عیسائی بنا دیں اور یا پھر مجوسی بنا ڈالیں)

صحیح بخاری حدیث نمبر (1296) صحیح مسلم حدیث نمبر (4803)

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے : سوئے ہوئے سے حتی کہ بیدار ہو جائے اور بچے سے حتی کہ وہ بڑا ہو جائے ، مجنون سے حتی کہ وہ عقل مند یا اس سے پاگل پن چلا جائے)

اسے اصحاب سنن نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء میں حدیث نمبر 297 صحیح کہا ہے ۔

تو جو پیدائشی طور پر بے عقل یا دماغی نقص ہو اور اس کے والدین مسلمان ہوں تو وہ ان کے تابع ہونے کی بناء پر مسلمان ہے ۔

شیخ الاسلام رحمہ اللہ کا قول ہے :

(اور مجنون بھی بچے کے حکم میں ہے اگر اس کے والدین مسلمان ہوں تو مسلمانوں کے اتفاق سے وہ ان کے تابع ہونے کی بناء پر مسلمان ہے اور اسی طرح اگر اس کی والدہ مسلمان ہو تو جمہور علماء مثلا ابو حنیفہ ، شافعی ، اور احمد کے نزدیک مسلمان ہوگا ۔

اور ایسے ہی وہ شخص جو کہ اسلام لانے کے بعد مجنون ہو جائے اسے والدین کے تابع ہونے کی بناء پر مسلمان ہی ثابت کیا جائے گا اور ایسے ہی مجنون بھی جو کہ مسلمانوں کے درمیان پیدا ہوا ہو اس پر بھی والدین کے اور یا پھر اہل دیار کے تابع ہونے کی بناء پر ظاہر اسلام کا حکم لگایا جائے گا جیسا کہ بچوں کا حکم ہے نہ کہ ان کے ایمان کی وجہ سے اور مسلمانوں کے بچے اور مجنون قیامت کے دن ان کے والدین کے تابع ہوں گے)

مجموع الفتاوی 437/10

ابن حزم رحمہ اللہ کا قول ہے کہ :

(اوروہ مجنون جوکہ بے عقل ہو حتی کہ انہیں موت آجائے توجیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے کہ وہ ملت حنیفی ، مومن ، پیدا ہوئے ہیں نہ تو وہ تبدیل ہوئے اور نہ ہی ان میں کوئی تغیر ہوا اور اسی حالت میں وہ مرے تووہ مومن اور جنتی ہیں) الفصل 135/4

اگر تو آپ کی ہمشیرہ بے عقل اور تمیز نہیں کر سکتی تھی اور نہ ہی وہ عبادت کا معنی اور اسے ادا کرنے کا طریقہ پا سکتی تھی تو اس سے قلم اٹھا لیا گیا اور وہ فطرت (اسلام) پر ہے – ہم اس کے لئے جنت کی امید کرتے ہیں- اور پھر ہم کسی معین شخص کے لئے جنت کی گواہی نہیں دیتے سوائے اس کے جس کی گواہی نبی نے دی ہو-

لیکن اگر وہ عقل رکھتی اور پہچان اور تمیز کر سکتی تھی تو سب مکلفین کی طرح وہ مکلف ہے بلوغت کے بعد جو کچھ اس نے عمل کئے ان کا بدلہ دیا جائے گا اور اسی طرح اگر بعض اوقات اسے افاقہ اور بعض اوقات جنون کا دورہ پڑتا تھا تو اسے ان اعمال پر جو فاقہ کے وقت کئے ہیں جزا و سزا ہوگی ۔

واللہ اعلم .